



عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک ایسا شخص کا معاملہ پیش کیا گیا جس نے ایک عورت سے شادی تو کی لیکن اس کا مہر متعین نہ کیا اور اس سے خلوت سے پہلے مر گیا، عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: لوگوں سے پوچھو کہ کیا تم لوگوں کے سامنے (رسول اللہ کے زمانہ میں) ایسا کوئی معاملہ پیش آیا ہے؟ لوگوں نے کہا: ابو عبد الرحمن! ہم کوئی ایسی نظیر نہیں پاتے تو انہوں نے کہا: میں اپنی عقل و رائے سے کہتا ہوں اگر درست ہے تو سمجھو کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے۔

علقمہ اور اسود سے روایت ہے، دونوں کہتے ہیں: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک ایسا شخص کا معاملہ پیش کیا گیا، جس نے ایک عورت سے شادی تو کی، لیکن اس کا مہر متعین نہیں کیا اور اس سے خلوت سے پہلے مر گیا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: لوگوں سے پوچھو کہ کیا تم لوگوں کے سامنے (رسول اللہ کے زمانہ میں) ایسا کوئی معاملہ پیش آیا ہے؟ لوگوں نے کہا: ابو عبد الرحمن! ہم کوئی ایسی نظیر نہیں پاتے تو انہوں نے کہا: میں اپنی عقل و رائے سے کہتا ہوں؛ اگر درست ہے تو سمجھو کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے۔ ”اسد“ مہر مثل دیا جائے گا؛ نہ کم اور نہ زیادہ اس میراث میں اس کا حق و حصہ دیا جائے گا اور اسے عدت بھی گزارنی ہوگی“ (یہ سن کر) اشجع (قبیلہ) کا ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا: ہمارے یہاں کی ایک عورت پر زور بنت و اشق کے معاملہ میں رسول اللہ نے ایسا ہی فیصلہ دیا تھا اس عورت نے ایک شخص سے نکاح کیا، وہ شخص اس کے پاس جانے سے پہلے انتقال کر گیا، تو رسول اللہ نے اس کے خاندان کی عورتوں کے مہر کے مطابق اس کے مہر کا فیصلہ کیا اور (بتایا کہ) اس میراث بھی ملے گی اور یہ عدت بھی گزارے گی (یہ سن کر) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا دیے اور اللہ اکبر کہا۔

[صحیح] [اسد ابن ماجہ] نے روایت کیا ہے۔ اسد امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔ اسد امام نسائی نے روایت کیا ہے۔ اسد امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔ اسد امام احمد نے روایت کیا ہے۔

یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ عورت شادی کے بعد مہر متعین ہونے سے پہلے شوہر کے فوت ہونے سے مکمل مہر کی مستحق ہوگی؛ اگرچہ دخول و خلوت نہ حاصل ہوئی ہو۔ اگر مہر متعین نہیں کیا گیا ہے تو خاندان کی دیگر عورتوں کے مہر کے مطابق اس کا مہر متعین کیا جائے گا۔ یہ حدیث اس بات کی بھی دلیل ہے کہ ایسی عورتوں پر عدت ہے؛ کیوں کہ اس کا نکاح ہوچکا ہے، اگر شوہر کی وفات ہو جائے تو اس پر وفات و سوگ کی عدت واجب ہوگی، گرچہ دخول و خلوت نہ ہوئی ہو۔ اسی طرح وہ میراث کی مستحق ہوگی؛ کیوں کہ وہ بیوی ہے، شوہر کے اس سے شادی کرنے کی وجہ سے۔



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

